وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

الحمد اللہ کہ وہابیہ کو اپنی مسجدوں سے نکالدینے کے جواز میں فتویٰ
علماء نامدار ہندوستان کا جو کئی بار قبل ازیں شایع ہو چکا ہدیہ ناظرین ہے
مسمے بہ

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

رسالہ دوم

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

جسمیں بحوالہ تفسیر مظہری مؤلفہ قاضی ثناء اللہ صاحب حنفی نقشبندی
پانی پتی قدس سرہ العزیز تمام گمراہ فرقوں کا منافقین میں شامل ہونا ثابت کیا گیا ہے
اور تفسیر کبیر و درمنثور سے بحوالہ حدیث حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) کا منافقین کو
اپنی مسجد سے نام لے کر نکال دینا تحریر ہے۔ مؤلفہ فقیر صانہ القدیر

محمد نبی بخش حلوائی حنفی مجددی کان اللہ لہ

المرقوم جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ ہجری
بعز ہیش

مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوئن کلاں ضلع گوجرانوالہ ڈاکخانہ حافظ آباد

درمطبع کریمی پریس لاہور

باہتمام حکیم محمد یوسف حسن پرنٹر

حامِداً وّ مُصَلِّیاً وّ مُسَلِّماً

اشتہار واجب الاظہار

اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام پر مخفی نہ رہے کہ مخالفین اپنی گمراہی کے پھیلانیمیں رات دن سر توڑ کوششیں کر رہے ہیں اور گندم نمائی وجو فروشی اور مذہب حنفیہ اہلسنت والجماعت کے مٹانیمیں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ بلکہ اب وہابی حنفی نقشبندی مجددی کہلا کر منافقانہ کاروائی کرتے ہیں جس بیماری کا علاج کوئی بھی نہیں۔ منجملہ جنکے حافظ محمد لکھوی اور اوسکے چیلے چانٹوں کی تصانیف سے سخت گمراہی پھیل گئی ہے لہٰذا تفسیر محمدی کے مقابلہ میں تفسیر نبوی شایع کیگئی بفضلہ تعالیٰ سورہ فاتحہ سے لیکر والناس تک ختم ہوگئی ہے۔ شایقین مطالعہ فرما کر گمراہ کر ہونیکی گمراہی سے ایمان بچائیں اور فقیر کاتب الحروف کو دعا خیر سے یاد فرماویں نیز تفسیر ہذا کے ہوتے ہوئے دوسری تفاسیر کی حاجت نہیں رہتی اس تفسیر کی خوبیوں کا پتہ دیکھنے سے لگے گا۔ علاوہ اسکے کتاب [1] شفاء القلوب فی الصلوٰۃ علی المحبوب اور [2] نور الایمان اسمیں تین رسائل اور بھی شامل ہیں۔ اور [3] سبیل الرشاد فی حقوق الاستاد و [4] تحصیل العرفان فی اداب المشائخ والاخوان اور [5] رسائل خمسہ اور [6] قہر القہار رد عبد الستار اور [7] انتباہ المنکرین فی تصرف سید المرسلین اور [8] اخراج المنافقین من مساجد المسلمین۔ اور [9] جامع الشواہد فی اخراج الوہابین من المساجد المسلمین۔

([10] زیر طبع طمنچہ ناصرین عقائد الوہابین [11] معمول وہابیہ فی سلک النجدیہ)

ملنے کا پتہ فقیر محمد نبی بخش حلوائی مجددی حنفی لاہور بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جدید امام مسجد گھاس منڈی لاہور

مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

تمام گمراہوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں سے نکالدینے کا

نحمدہ (فتویٰ) ونصلی

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت والجماعت اس امر میں، کہ یہ گروہ غیر مقلدین اہلسنت والجماعت میں داخل ہے یا مثل اور فرقوں ضالہ کے اہلسنت سے خارج ہے۔ (۲) اونکے ساتھ مخالطت اور مجالست اور اونکو اپنی مسجدوں میں آنے دینا درست ہے یا نہیں (۳) اور اون کے پیچھے نماز پڑھنی درست ہے۔ یا نہیں۔ بیّنوا توجروا

الجواب جواب سوال اول کا یہ ہے کہ فرقہ غیر مقلدین جنکی علامت ظاہری اس ملک میں آمین بالجہر یعنی آمین پکار کے کہنا اور رفع الیدین اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا اور امام کے پیچھے الحمد پڑھنا ہے اہلسنت سے خارج ہیں اور مثل دیگر فرقہ ضالہ رافضی خارجی وغیرہا کے ہیں کیونکہ اونکے بہت سی عقائد اور مسائل مخالف اہلسنت کے ہیں چنانچہ بطور نمونے کے چند عقائد اور مسائل اون کے بیان کئے جاتے ہیں۔

عقائد۔ اول یہ ہے، کہ خدائے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہیں چنانچہ کتاب صیانۃ الایمان مطبوعہ الہ آباد مصنفہ مولوی شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین کے صفحہ پانچ میں مندرج ہے۔ دوم یہ ہے کہ انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام میں بالاتفاق معصوم ہیں حالانکہ مولوی حسین خان اپنی کتاب رد تقلید بکتاب المجید مطبوعہ فاروقی کے صـ۱۲ میں انبیا علیہم السلام سے بھول چوک کا احکام دینے میں مقر رہے اور اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہما اکابر غیر مقلدین کے مواہیر ہیں۔ سوئم یہ ہے، کہ حضرت کو خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہیں چنانچہ نصر المومنین مصنفہ اخون صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین کے صـ۱۶۹۲ میں الف ولام خاتم النبیین کو عہد خارجی لکھا ہے، کہ جسکے معنے یہ ہیں، کہ بعض

خاتم ہیں نہ سب کے حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سب کے ہیں چہارم
حدیث آحاد یعنے سوائے حدیث متواتر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہیں
ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے ایکدو معجزہ کے صادر نہیں ہوا کیونکہ
سوائے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہیں چنانچہ کتاب دلیل محکم مصنفہ مولوی
نذیر حسین مطبوعہ دہلی میں موجود ہے پنجم اجماع کل امت جسکی سند ہم کو معلوم نہ ہو حجت
شرعی نہیں ہے۔ چنانچہ کتاب معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین مطبوعہ لاہور کے صـ ۱۳۱
اور کتاب اعتصام السنہ کے صـ ۲۴ میں موجود ہے۔ ششم مجتہد کا قیاس شرع میں
معتبر نہیں چنانچہ معیار الحق کے صـ ۷۹ میں اور کتاب اعتصام السنہ کے صـ ۳۶ میں
موجود ہے۔ ہفتم مسئلہ رجعت کے قایل ہیں یعنے حضرت امام مہدی علیہ الرحمت
کے زمانہ میں سب دیندار جو ان کی محبت میں مرے ہیں قبروں سے قبل قیامت زندہ ہو کر
اون کے مستفید ہوں گے چنانچہ کتاب دراساۃ اللبیب مصنفہ مولوی معین مطبوعہ لاہور کے
صـ ۲۱۹ میں موجود ہے۔ ہشتم حضرت ابو بکر رضہ اور اون کے ہمراہی ارث ندینے حضرت
فاطمہ زہرا میں خطا پر ہیں۔ چنانچہ اوسی کتاب کے صـ ۲۱۳ میں موجود ہے۔ نہم
حضرت ابو بکر صدیق حضرت فاطمہ زہرا کیساتھ اور حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالے
علیہم کیساتھ کینہ رکھتے تھے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ مطبوعہ کانپور مصنفہ مولوی
عبد اللہ محمدی معروف چھاؤ ساکن مئو متصل الہ آباد کے صـ ۶۹ میں مذکور ہے دہم
چاروں اماموں کے پیرو اور چاروں طریقوں کے متبع یعنی حنفی شافعی مالکی حنبلی اور
چشتیہ وقادریہ نقشبندیہ ومجددیہ یہ سب لوگ کافر ہیں اوسی کتاب اعتصام
السنہ کے صـ ۷ و ۸ میں مذکور ہے۔

عملیات اول پانی اگرچہ نہایت ہی قلیل ہو نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا
جبتک رنگ اور بو اور مزہ تینوں نہ بدلیں۔ چنانچہ طریقہ محمدیہ ترجمہ درر بہیہ مصنفہ نواب
صدیق حسن خان رئیس بھوپال مہر شدہ مولوی نذیر حسین کے صـ ۶ و ۷ مطبوعہ مین جج مولوی
محمد شاہ صاحب کے پاس ہے مرقوم ہے جسکا یہ مطلب ہوا کہ ایک پیالے پانی میں یا ایک گھڑے میں

اسقدر گو یا موت یا شراب پڑ جاوے کہ جس سے اوسکا رنگ اور بو اور مزہ نہ بدلے یا اوسمیں کتا یا سور منہ ڈالے یا کنوئیں میں سور یا کتا ڈوب مرے وہ پانی پاک ہے اس سے وضو نماز درست ہے دوم لڑکے شیرخوار کا پیشاب پاک ہے چنانچہ اسی کتاب کے ص۲ میں مذکور ہے سوم وضو میں بجائے پانوں دھونے کے مسح فرض ہے چنانچہ فتاویٰ ابراہیمیہ مصنفہ مولوی محمد ابراہیم غیر مقلد کے ص۲ میں جو مطبوعہ مطبع دہرم پرکاش الہ آباد ہے۔ درج ہے چہارم پیشاب کے بعد پانی وغیرہ سے استنجا کرنا بدعت ہے اور بدعت اونکے نزدیک ایسا فعل ہے کہ جو آنحضرت کے بعد ہوا ہو اور ہر بدعتی اونکے نزدیک دوزخی ہے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ کے ص۱۹ و ۲۰ و ۲۷ میں تصریح ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ استنجا کرنے سے دوزخی ہوتا ہے پنجم جو کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو تو اوسکی نماز بغیر غسل کے درست ہے چنانچہ کتاب ہدایت قلوب قاسیہ رد گلزار آسیہ تصنیف مولوی محمد سعید نو مسلم شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب کی ص۲۶ میں موجود ہے ششم تیرہ ۱۳ رکعت سے زیادہ نفل پڑھنا اور تہائی رات سے زیادہ عبادت میں جاگنا بدعت ہے مولوی محمد سعید صاحب کے ص۲۲ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہے کہ اکثر شب یا ثلث سے زاید عبادت کرنا جیسا کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام اور اولیاء عظام مثل حضرت غوث اعظم سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ سے ثابت ہے اون کے نزدیک گناہ ہے۔ ہفتم مال تجارت میں اور سوائے اونٹ گائی بکری کے اور جانوروں میں مثل بھینس و بھیڑ وغیرہ کے زکوٰۃ واجب نہیں چنانچہ طریقہ محمدیہ تصنیف صدیق حسن خاں ترجمہ در بہیہ مولفہ قاضی شوکانی کے ص۱۷ و ۱۸ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہوا کہ تجارت کے مال میں خواہ کروڑہا روپے کا ہو اور بھینس و بھیڑ میں خواہ کروڑہا ہوں زکوٰۃ نہیں ہے ہشتم خالہ سوتیلی یعنی جسکا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا اوس سے اوسکے بھانجے کا نکاح درست ہے چنانچہ فتوے مہری مولوی عبد القادر غیر مقلد شاگرد مولوی نذیر حسین ساکن دہلی امام کالی مسجد میں کہ جسپر بلا انکار مولوی نذیر حسین کی مہر موجود ہے اور فتوی کاتب الحروف کے بعض احباب کے پاس موجود ہے۔ نہم ایک طلاق سے زاید دو طلاق دی ہوں یا تین اور پیچھے رجوع کیا ہو تو دو طلاق

یا تین طلاق واقع نہوتنگی اور اوسکے خاوند کو وہ عورت بغیر حلالہ کے درست ہجاویگی چنانچہ
کتاب طریقہ محمدیہ کو صـ۲۶ مین مذکور ہے یہ بھی بالکل خلاف ہے قرآن مجید اور تمام اہل اسلام کے دہم
مرد پر سونے کا زیور حرام ہونا اور چیزوں کا چنانچہ طریقہ محمدیہ کے صـ۲۸ میں مذکور ہے جسکا خلاصہ
یہ ہوا کہ مرد لوخواہ وہ مولوی ہو یا واعظ یا یجبر اچاندی کی پازیب بالے بالیاں کنگن وغیرہ
درست ہیں۔ یازدہم ایک مسالہ اون کا یہ ہی کہ پنیر جو شام میں سور کے پنیر مایہ سے بنایا
جاتا اوسکا مشہور تھا یا اور چیزیں کہ جنمیں سور کی چربی پڑنی مشہور تھی جب آنحضرت علیہ السلام
کے پاس آتی تھیں آپ بلا دریافت کھاتے تھے چنانچہ فتویٰ مہری مولوی عطار محمد میں ہے
جو رسالہ اظہار الحق مطبوعہ مطبع اتالیق ہند واقع لاہور میں صـ۱۹ مندرج ہے اور اوس سالے میں مولوی نذیر
حسین صاحب وغیرہ کی بھی مہریں موجود ہیں اور اوس سالے کے چھپوانیمیں مولوی نذیر حسین صاحب
نے کوشش تام فرمائی چنانچہ مصنف رسالہ مذکور شروع میں اس امر پر تصریح کرتا ہے
نعوذ باللہ من ذالک۔ یہ رسالہ فقیر کے پاس موجود ہے۔

جواب سوال دوم غیر مقلدوں سے مخالطت اور مجالست کرنا اور اون کو اپنی خوشی سے
اپنی مسجد میں آنے دینا شرعاً ممنوع ہے کیونکہ مسائل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ وہ اہل بدعت ہیں
اہلسنت اور مجالست و مخالطت اہل بدعت سے شرعاً ممنوع ہے۔ قال رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم ان اللہ اختارنی واختار لی اصحابی فجعلهم انصاری واصهاری وانه
سیجئ فی اخر الزمان قوم ینقصونهم فلا تواکلوهم ولا تشاربوهم ولا تناکحوهم
ولا تصلوا معهم ولا تصلوا علیهم انتہی اور حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے تفسیر عزیزی
میں اس آیت ودوا لو تدهن فیدهنون کی تفسیر میں فرمایا ہے در حقائق تنزیل مذکور
ست کہ سہل بن عبد اللہ تستری فرمودہ اند کہ من صحح ایمانه واخلص توحیده
فانه لا یانس الی المبتدع ولا یجالسه ولا یواکله ولا یشاربه ویظهر من نفسه
العداوة ومن داهن مبتدعا سلبه اللہ تعالیٰ حلاوة الایمان ومن تحبب الی
مبتدع نزع اللہ تعالیٰ نور ایمانه من قلبه یعنی ہر کہ صحیح الایمان باشد با بدعتیان انس نگیرد
و ہم مجلس و ہم کاسہ و ہم نوالہ با ایشان نشود و ہر کہ با بدعتیان دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت

ان ازدی برگیرند انتہی۔ کلام شاہ عبدالعزیز اور طحطاوی نے حاشیہ درمختار کی کتاب الذبایح میں فرمایا ہے۔ وھذہ الطائفۃ الناجیۃ قد اجتمعت الیوم فی المذاھب الاربعۃ وھم الحنفیون والمالکیون والشافعیون والحنبلیون ومن کان خارجا من ھذہ المذاھب الاربعۃ فی ذالک الزمان فھو من اھل البدعۃ والنار انتہی اور بھی مضمون اور بہت سی کتب دینیہ میں موجود ہے ضرورۃً اسی قدر قلیل پر اختصار کیا گیا

جواب سوال سوم ۔ مسایل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے نماز درست نہیں ہے کیونکہ مسایل مذکورہ اور عقاید مسطورہ بعض موجب کفر اور بعض مفسد نماز ہیں کما لایخفیٰ

واضح ہو ۔ کہ شہر دہلی میں باہم ہر دو فریق کے نزاع کی یہاں تک نوبت پونچی تھی، کہ عدالت دیوانی اور فوجداری میں مقدمات دایر ہو گئے تھے سو صاحب کمشنر بہادر دہلی نے فریقین کے بعض لوگوں کو اپنی کوٹھی پر بلا کر باہم ملاپ کرانا اور دفع فساد کرانا چاہا چنانچہ ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۸ھ کو ایک کاغذ لکھا گیا، کہ کوئی شخص دوسرے شخص سے معترض نہو اور بشرط رفع و رکھنی عدم مفسدات نماز کی ایکدوسرے کے پیچھے نماز بھی پڑھ لے سو وہ ایک فیصلہ باہمی تھا نہ فتوی شرعی بچند وجوہ اول یہ کہ حکام والاشان کو دینی امور میں کچھ مداخلت نہیں وہ فتووں پر دستخط کرتے ہیں دوم نہ اوسمیں سوال علماء دین ہے نہ بحوالہ کتب دینیہ اوسکا جواب رقم ہے سوئم اوسپر مواہیر اور دستخط کرنیوالے سب علماء نہیں بلکہ اکثر طلباء مولوی نذیر حسین اور بعض عوام سکنائے شہر ہیں گواوں کے نام بڑے چوڑے لمبے لکھے گئے ہیں تاکہ مولوی معلوم ہوں اور بعض طرفین کے مولوی بھی ہیں اور یہ ظاہر ہے، کہ اگر وہ فتویٰ ہوتا تو ادن عوام کی مہر اوسپر کیوں ہوتی، مگر غیر مقلدین نے اوسکو فتوی سمجھکر بڑی شہرت دی تاکہ اور لوگ دہوکے میں آجاویں بالفرض اگر یہ فتوی ہو بھی تو اس سے اونکی وہ کتابیں کہ جنمیں حضرات مقلدین کو مشرک و کافر لکھا ہے سب باطل ہو گئیں آخر الامر اون کے منہ سے حق نکل گیا، کہ مقلدین کے پیچھے نماز جایز رکہی ۔ واللہ اعلم ۔

وصی احمد السنی الحنفی السورتی

مواہیر و دستخط علمائے دہلی و کانپور وغیرہ

ہوالموفق

الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ قاضی شیخ احمد عفا اللہ عنہم

قاضی شیخ احمد

ہوالعلی

اصاب و اجاد من اجاب و افاد واللہ سبحانہ اعلم و علمہ اتم و احکم حررہ العبد الخامل محمد عادل عاملہ اللہ تعالیٰ بفضلہ الشامل و جعلہ من الآمنین یوم الرجف والزلازل

محمد عادل حاکم محکمہ شرع

ہوالمصوب

ایسا شخص گروہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے اور نماز اوسکی پیچھے نہ پڑھنا چاہئے

کتبہ الفقیر الی اللہ الغنی محمد علی عفی عنہ

محمد علی

ہوالموفق - مجیب لبیب نے جو مسائل و احکام مخالف فرقہ اہل سنت و جماعت غیر مقلدین کے فرقہ اہل سنت سے خارج ہونے پر بطور دلیل کے اون کی کتابوں سے لکھے ہیں۔ اونمیں سے بعض احکام اونکی بعض کتابوں میں راقم نے بھی دیکھے ہیں غیر مقلدین کے مسائل مخترعہ و احکام مبتدعہ بلاشبہ قابل رد و انکار ہیں کہ اونمیں سے بعضے موجب کفر اور بعضے موجب فسق و ابتداع اور عموماً یہ سب احکام اہل سنت کے نزدیک محض لغو اور بے اعتبار ہیں ایسے احکام مخالف اہل سنت کا معتقد و ملتزم بلاشبہ اہلسنت کی جماعت سے خارج ہے اور جب وہ شخص ایسے مسائل مخالف کے التزام سے اہل سنت کی جماعت سے خارج ہوا تو اوسکے پیچھے اہلسنت کو نماز پڑھنا ناجایز ہے اور اگر ایسے شخص کے مسجد میں آنیسے فتنہ و فساد ہوتا ہو تو انسداد فتنے کے لئے مسجد میں آنے سے منع کرنا بہتر ہے واللہ اعلم۔

(کتبہ محمد عبد اللہ الحسینی الواسطی البگرامی عاملہ اللہ بلطفہ العمیم السامی)

محمد عبد اللہ الحسینی	محمد عبد الحق ۱۲	احمد منصور علی سنت ۱۲۷۳	شاہ خواجہ محمد عمر ۱۲
صح الجواب	مدرس مدرسہ فتحپوری	امام مسجد جامع	بن کریم اللہ
محمد شاہ ہست دردو جہان	محمد اسمٰعیل مدرس مدرسہ دہلی	محمد عبد الغنی	محمد عبد الرؤف

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب الصحیح
فقیر محمد حسین	محمد عبد الغفور خاں	الٰہی بخش بندہ عاصم دہلوی	محمد نذیر بے مقصد ... مدرس ...

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
انی عبد اللہ ۱۲۹۹	محمد حسن علی	محمد عبد العزیز	فخر الدین

محمد عبد الکریم		محمد غریب الدین	
محمد قاسم	عبد الرحمان	احمد علی	مدرس مدرسہ دہلی محمد اسمٰعیل سید

صح الجواب			المجیب مصیب
محمد سعید خاں	حافظ عبد الحق	ہو الحکیم الرشید	حاجی محمد رحمٰن

| الراے عفران ربہ اللطیف محمد عبد الرحمان | قسمت عبد الحکیم علم تلمذ از فیض قاسم | کریم اللہ صاحب مولوی محمد یعقوب دہلوی | قاضی احمد محمد نصیر الدین |

اصاب من اجاب		الجواب صحیح	
احمد حسین	محمد ۱۲۸۴ عبدہ یوسف	محمد اسحاق ولد مولوی عبد العزیز	محمد ۱۲ امیر الدین

اجاب ... عفی عنہ ... محمد ... الدین

فی الحقیقت اگر ان لوگوں کے یہ عقاید اور یہ اعمال ہیں تو ایسا ہی ہے جیسا مجیب صاحب نے جواب دیا۔ [محمد ظہور الاسلام] صح الجواب [فخر الحسن]

ھو الموفق۔ مجیب مصیب نے لامذہبیوں کے جو عقاید و اعمال تحریر فرمائے ہیں اون سے ہر ذی فہم سمجھ سکتا ہے کہ فی الواقع یہ فرقہ فرقہ اہلسنت والجماعت سے خارج ہے اور بخیال فساد وفتنہ اون کو اپنی مسجدوں میں نہ آنے دینا۔

جایز ہے اور اون کیساتھ مخالطت و مجالست یا اون کے پیچھے نماز پڑہنا درست نہیں

من کتبہ الراجی الی عفو ربہ القوی حافظ فتح محمد الفاروقی الحنفی الدہلوی

(حافظ فتح محمد فاروقی)

فی الواقع اس فرقہ لا مذہب کو کہ جنکے عقاید موافق تحریر مفتی ہیں اہلسنت والجماعت سے خارج سمجہنا اور اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور بسبب فتنہ وفساد کے اون کو مسجد میں آنے دینا بجا اور درست ہے، واللہ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب

حررہ الراجی عفو ربہ المجید محمد ظہور الحسین عفا عنہ اللہ الوحید

(محمد ظہور الحسن)

فی الواقع جو غیر مقلدین ایسے ہوں کہ عقاید اون کے خلاف اہلسنت والجماعت وسلف صالح کے ہوں اور مقلدین کو اپنی زعم فاسد میں مشرک اور بدعتی سمجھتے ہوں تو اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور اون کو بسبب فتنہ وفساد کے اپنی مساجد میں آنے دینا جایز نہیں. واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

ابو الجیش محمد مہدی عفا عنہ اللہ الہادی الفرنگی محلی

محمد عبد الخالق	محمد حامد علی	محمد عبد الجبار	ابو الجیش محمد مہدی بن مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم ۱۳۰۵
محمد ظہیر الدین	علی محمد	محمد عبد الصمد	ذالک فضل اللہ

(محمد وجیہ اللہ فیض الحسن نور النبی)

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً اما بعد اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام کو واضح ہو کہ اس سال میں ثابت ہے، کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد سے منافقوں کے نام لیکر نکالدیا تھا، اور تمام گمراہ فرقے منافقین میں شامل ہیں، لقولہ تعالی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ. مُشْتَمِلَةٌ لِاثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً مِنْ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

مولفہ فقیر صاحب القدیر محمد یوسف بخش عفی عنہ

كل حزبٍ بما لديهم فرحون يدعون الايمان ويقولون امنّا بالله وباليوم الاخر وما هم بمؤمنين بجميع ما جاء به النبي صلى الله عليه وسلم وانزل الله تعالى في كتابه وتواتر به الاخبار يخادعون الله والذين امنوا بتاويلاتهم النصوص وما يخدعون الا انفسهم وما يشعرون ويحسبون انهم على شيء الا انهم هم الكاذبون في قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا وزيغا حيث القى الشيطان في قلوبهم التاويلات الفاسدة ولهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون ظاهر النصوص واذا قيل لهم لا تفسدوا في الارض بتحريف الكلم عن مواضعه وتعويج دين القويم قالوا انما نحن مصلحون الا انهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون واذا قيل لهم امنوا كما امن الناس يعني اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم واهل بيته وجمهور الناس وهم اهل السنة والجماعة فانهم اكثر الناس وللاكثر حكم الكل ويد الله على الجماعة رواه الترمذي عن ابن عباس رضي الله عنهما مرفوعا قالوا انؤمن كما امن السفهاء فانه لا يساعد عقائدهم الاراء قالوا ذالك في شان الصحابة رضي الله عنهم صريحا كالروافض والخوارج ينسبون اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واهل بيته الى السفه والكفر وقالوا ذالك دلالة حيث خالفوهم و زعموا ان تلك العقائد غير معقولة واذا لقوا الذين امنوا الاية بيانا لما في تلك المذاهب من التقية خوفا من الذين استخلفهم الله تعالى في الارض غالبا ومكن لهم دينهم الذي ارتضى لهم على حسب وعده وقوله تعالى مثلهم كمثل الذي استوقد نارا خ ۱۸ م۔ ترجمہ اور بعض

آدمیوں میں سے وہ ہیں جو کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے یہ شامل ہے اوپر بہتر فرقوں اہل ہوای کے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے شیعا گروہ گروہ ہر ایک فرقہ جو کچھ اون کے نزدیک ہے خوش ہیں وہ سب۔ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ساتھ تمام اوس چیز کے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے لائے اور جو نازل

فرمایا خدائے تعالیٰ جل اسمہ نے اپنی کتاب میں اور متواتر ہیں ساتھ اوسکی احادیث
وہ لوگ دھوکہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اور مومنوں کو اور دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنی جانوں
کو اور وہ نہیں سمجھتے بلکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اوپر کسی چیز کے ہیں آگاہ ہو جیؤ کہ البتہ
وہ جھوٹے ہیں اون کے دلوں میں بیماری اور کجی ہے پس بڑھا دیں خدائیتعالیٰ نے اونکی
بیماری اور کجی یہاں تک کہ شیطان نے اونکے دلونمیں تاویلات فاسدہ ڈالدیں اور انکے
لئے عذاب الیم ہے اس سبب سے کہ تھے وہ جھٹلاتے ظاہر النصوص کو اور جب کہا گیا اون کو
کہ نہ فساد کرو زمین میں ساتھ تحریف کرنے آیات کلام الٰہی کے اونکی جگہوں سے اور ساتھ
ٹیڑھا کرنے دین قویم کے کہا اونہوں نے سوا اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں۔ آگاہ ہو جیئے
تحقیق وہ فساد کرنیوالے ہیں ولیکن وہ نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے اونکو کہ ایمان
لاؤ جیسے ایمان لائے لوگ یعنی صحابہ کرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کے اہل
بیت اور جمہور اور وہ اہل سنت والجماعت ہیں اس لئے کہ وہ اکثر اور بہت لوگ ہیں
اور اکثر کو کل کا حکم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ یعنے اوس کی رحمت جماعت پر ہے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مرفوعاً حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے
عنہما سے کہا اونہوں نے کیا ہم ایمان لاویں جیسے ایمان لائے بے وقوف یہ منہ پھوں
صریح صحابہ کرام کیشان میں کہا مثل رافضیوں اور خارجیوں کے جنہوں نے سفاہت اور
کفر کی نسبت کی طرف صحابہ کرام اور اہلبیت کے اسلئے کہ اونہوں نے کہا ہم مخالف ہوئے
اون کے اور ظن کیا کہ اون کے عقائد غیر معقول ہیں جب وہ لوگ مومنوں کو ملتے
ہیں تو اون سے ڈر کر تقیہ کر کے اپنی بدمذہبی اور گمراہی کو چھپاتے ہیں جنکو اللہ
تعالیٰ نے زمین میں غلبہ دیا اور خلیفہ بنایا اور دین پسندیدہ نصیب کیا موافق
اپنے وعدے کے ۔

یعنے رافضی خارجی شیعہ غیر مقلد نیچری وہابی دیوبندی مرزائی چکڑالوی
وغیرہم سب کے سب دعوی کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں لقولہ تعالےٰ ومن الناس من
یقول اٰمنا باللہ وبالیوم الاٰخر وما ہم بمومنین اور جب وہ مومنوں یعنی اہلسنت والجماعت

بیان ہے نقل کریں

حنفیہ کرام سے ملتے تو کہتے ہیں کہ پکے سچے اصلی حنفی ہیں لقولہ تعالیٰ واذا لقوا الذین آمنوا قالو
آمنا یعنے تقیہ کرکے اپنی بد مذہبی کو چھپاتے ہیں اور اسکے خلاف عوام کو دھوکہ دہی کیلئے
اظہار کرتے ہیں اور جب اپنے ہم خیال گمراہوں کے پاس علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں
ہم حنفیوں سے ٹھٹھا کرتے اور اونکو دہوکہ دیتے ہیں ورنہ ہم تمہارے ساتھ ہم عقیدہ
ہیں لقولہ تعالیٰ واذا خلوا الی شیطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستھزؤن کیونکہ انکو عقاید و
عملیات اہل سنت والجماعت سے مخالف ہیں بلکہ اونکے اعتقادات و اعمال کو شرک و بزرگان
دین کو مشرک اور بدعتی کہتے ہیں اور تقیہ کرنا وہابیوں کے نزدیک بوقت ضرورت جائز ہے
یعنے جب اہل سنت سے مغلوب ہوئے تو حنفی بنگئے اور مراد حنفیت سے ابراہیمی حنفیت
دلمیں رکھکر زبان سے کہدیا کہ ہم اصلی حنفی ہیں حالانکہ حنفی کے معنی ایک طرف ہونا ہے
یعنے ہم حقیقی مشرکوں سے علیحدہ ہوگئے ہیں چنانچہ قولہ تعالیٰ حنیفا وما انا من المشرکین
ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مشرکین کے مقابلہ میں فرمایا تھا
کہ میں اصل حنفی مشرکوں سے بیزار اور علیحدہ ہوں پس یہ لوگ یہی دھوکہ مسلمانوں
کو دیتے ہیں اور مسلمان بیچارے بھولے بھالے ان کی مکاری کو نہیں سمجھتے لہذا تمام
گمراہ فرقے سوا اہل سنت والجماعت کے منافقین میں شامل ہیں اور اہل سنت کی تعریف
جامع الشواہد میں مذکور رہے باقی رہا حضرات دیوبندیہ جو حنفی اصلی حنفیت کے لباس
میں وہابیت پھیلارہے ہیں یہ لوگ فروعاً حنفی اور اعتقاداً اصل وہابی
ہیں۔ مت کوئی مسلمان دھوکا کھائے۔ بلکہ ان کا ضرر غیر
مقلد وہابیوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ فرقہ علماء
دیوبند کے پیرو ہیں خلاصہ مذہب انکا حسب ذیل ہے۔ امکان کذب باریتعالیٰ
وامکان نظیر خاتم النبیین اور تمام بنی آدم کا بشریت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے برابر
ہونا اور آپ کا علم شیطان لعین کے علم سے کم جاننا اور آپ کی مولود شریف کی مجلس
کھنیا کے جنم وغیرہ سے مشابہ ہے اور فاتحہ خوانی برہمنوں کے اشلوک پڑھنے کے مانند ہے
اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو علم غیب خدا تعالیٰ کا دیا ہوا بھی ماننا شرک ہے اور

نظر نہیں کر کے انکا ہر علیحدہ کے ہو ۔۔۔ ۔۔۔

یارسول اللہ کہنا بھی شرک ہے اور حضور مر کر مٹی ہو گئے ہیں، اور حضور کا حق بڑے بھائی جیسا ہے اور نماز میں حضور کی چہرے مبارک کا تصور اور خیال کرنے سے نمازی مشرک ہو جاتا ہے اور آپ کا خیال کرنا زانیہ عورت اور گا ؤ خر کے خیال کرنے سے بھی بدتر ہے نعوذ باللہ من ذالک اور بزرگان دین کے لئے تصرف ثابت کرنا شرک ہے علی ہذ القیاس بہت سے عقائد ان کی اہلسنت سے سخت مخالف ہیں، زیادہ تحقیق کتاب تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل و تفسیر نبوی جلد ششم سے ملاحظہ ہو اگر یہ لوگ کہیں کہ ہم ان مولویوں کو نہیں مانتے تو اسکا جواب یہ ہے کہ ان سے کہا جائے آپ تحریر کر دیں کہ ایسے عقیدہ والے مولوی کافر و مرتد ہیں، اگر اہل اہوائی یعنے گمراہ کہیں کہ تم نے انکو منافقوں میں شامل کس دلیل سے کیا ہے۔ جواب مفہوم آیات قرآنی و احادیث رسول حقانی صلے اللہ علیہ وسلم سے، چنانچہ دہی حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر مظہری میں منافقین کے حال میں تحریر فرماتے ہیں۔ یَحْتَمِلُ اَنْ یَّکُوْنَ مَثَلاً لِلْفَرِیْقَیْنِ مُنَافِقِیْنَ وَاَھْلِ الْاَھْوَاءِ وَاِیْمَانُ اَھْلِ الْاَھْوَاءِ وَلَمْعَانُ نُوْرِہٖ مُقْتَصِرٌ عَلٰی مَاحَوْلَ الْمُسْتَوْقِدِ وَقُرْبِہٖ فِی الدُّنْیَا حَیْثُ یَلْتَبِسُ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ فَاِذَا مَاتُوْا ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ اِلٰی قَوْلِہٖ ---- فَاِنْ قِیْلَ کَیْفَ یُتَصَوَّرُ حَمْلُ ھٰذِہِ الْمَثَلِ عَلٰی اَھْلِ الْاَھْوَاءِ وَلَمْ یَکُوْنُوْا فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ خِطَابَاتُ الْقُرْاٰنِ عَامَّۃٌ لِلْمَوْجُوْدِیْنَ وَمَنْ سَیُوْجَدُ اِجْمَاعًا اِلَیْسَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی

وَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَاتَشَابَہَ مِنْہُ فِیْ حَقِّ اَھْلِ الْاَھْوَاءِ فَاِنْ قِیْلَ نُزُوْلُ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ کَانَ فِیْ حَقِّ الْمُنَافِقِیْنَ کَمَا تَدُلُّ عَلَیْہِ الْاَحَادِیْثُ وَنَقْلُ السَّلَفِ قُلْتُ نَعَمْ لٰکِنْ خُصُوْصُ الْمَوْرِدِ لَا یَقْتَضِیْ تَخْصِیْصَ عُمُوْمِ اللَّفْظِ فَالْاٰیَاتُ وَاِنْ کَانَتْ نَازِلَۃً فِی الْحَقِّ الْمُنَافِقِیْنَ وَلٰکِنَّھَا لِعُمُوْمِ اَلْفَاظِھَا شَامِلَۃٌ لِاَھْلِ الْاَھْوَاءِ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ ص ۲۵ و ۲۶ مطبوعہ حصار

خلاصہ ترجمہ۔ احتمال ہو سکتا ہے کہ یہ مثال منافقین اور اہل ہوائی

دونوں پر لگتی ہو کیونکہ اہل ہوائی کا ایمان اور اوس کی روشنی کی چمک بند ہو اور
آگ جلانیوالے کے اور جو کچھ اوس کے نزدیک ہے یعنے دنیا میں ہی اوسکو اوس ایمان کا
فائدہ ہے اور اوسکی روشنی کہ اونہوں نے ملا دیا حق کو ساتھ باطل کے جب وہ مرجائیں گے تو
لیجائیگا اللہ تعالے روشنی انکی اس قول تک۔ پس اگر کہا جائے کہ اس مثال کا حمل
گمراہ فرقوں پر کیونکہ تصور ہو سکتا ہے حالانکہ وہ گمراہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمان سعادت
نشان میں نہ تھے تو میں کہتا ہوں کہ خطابات قرآنی عام ہیں موجودہ اور آئندہ آنے
والوں پر اجماعًا کیا قول الٰہی نہیں ہے وہ لوگ کہ جنکے دلوں میں کجی اور گمراہی ہے پس
وہ پیروی کرتے ہیں متشابہ کی الخ پس قولہ تعالیٰ اَلنَّاسُ فِی قُلُوبِهِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ الآیہ کیا یہ آیت عام اہل ہوائی کے حق میں ہے یا نہیں
اسی طرح تمام گمراہ فرقے جو موجود ہیں اور جو قیامت تک ہونگے سب منافقین میں
شامل ہیں اگرچہ چند یوم مسلمان کہلا کر فائدہ اٹھالیں مولوی کہلالیں مگر آخر بے ایمانی
ظاہر ہو جاویگی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو (جب ارشاد ہوا) تو منافقین کے نام
لیکر مسجد سے نکال دیا۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں تحت قولہ تعالیٰ وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُونَ (لکھتے ہیں) عَنِ السدی عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ فَقَالَ اُخْرُجْ
یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ اُخْرُجْ یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ نَاسًا
وَفَضَحَهُمْ ج ۴ مطبوعہ مصر اور تفسیر درمنثور مطبوعہ مصر جلد سوم کے صـ ۲۷۱
میں فرمایا اَخْرَجَ ابْنُ جَرِیْرٍ وَابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ وَالطِّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَاَبُو الشَّیْخِ
وَابْنُ مَرْدَوَیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُوْنَ الآیہ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ
الْجُمُعَةِ خَطِیْبًا فَقَالَ قُمْ یَا فُلَانُ فَاخْرُجْ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَهُمْ
بِاَسْمَائِهِمْ وَفَضَحَهُمْ وَلَمْ یَکُنْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ شَهِدَ
تِلْکَ الْجُمُعَةَ لِحَاجَةٍ کَانَتْ لَهٗ لَقِیَهُمْ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُمْ
یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَأَ عُمَرُ مِنْهُمْ اسْتِحْیَاءً اَنَّهٗ لَمْ یَشْهَدِ الْجُمُعَ

وَظَنَّ النَّاسُ قَدِ انْصَرَفُوا وَاخْتَبَؤُا هُمْ مِنْ عُمَرَ وَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ عَلِمَ بِأَمْرِهِمْ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ لَمْ يَنْصَرِفُوا فَقَالَ الرَّجُلُ أَبْشِرْ يَا عُمَرُ فَقَدْ فَضَحَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ الْيَوْمَ فَهٰذَا الْعَذَابُ الْاُوْلٰى وَالْعَذَابُ الثَّانِيْ فِي الْقَبْرِ ص۲۷۲ وَاَخْرَجَ اَبُو الشَّيْخِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذِّبُ الْمُنَافِقِيْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِلِسَانِهٖ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وانتھی خدائیتعالی کا کلام جو تمہارے ارد گرد منافق ہیں روایت کی سدی نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ حضور نے فرمایا نکل اے فلانے کہ البتہ تو منافق ہے نکل اے فلانے تو منافق ہے۔ تو وہ منافق مسجد سے نکل گئے۔ اور آپ نے ان کو رسوا اور خوار کیا۔ یہ تفسیر کبیر میں ہے۔ اور تفسیر درِ منثور میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے ابن جریر اور ابن ابی حاتم سے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابو الشیخ اور ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے اونہوں نے کہا کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کیدن خطبہ کو پڑھنے کو تو فرمایا اُٹھ اے فلانے پس البتہ تو منافق ہے پھر نکالا منافقوں کو اون کے نام لیکر اور فضیحت اور رسوائی کی اونکی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ جمعہ میں حاضر نہ ہوئے تھے۔ اور منافقوں نے ظن کیا کہ حضرت عمر ہمارے حال سے واقف اور آگاہ ہو گئے ہیں پس عمر رضی اللہ تعالے عنہ داخل مسجد شریف ہوئے حالانکہ منافق مسجد سے خارج ہو رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ شرم کرکے منافقین سے کترائے (کیونکہ آپکو واقع کی خبر نہ تھی) اس لئے کہ آپ جمعہ سے رہ گئے تھے، تو ایک آدمی نے کہا اے عمر خوشخبری ہو، کہ آج خدا تعالی نے منافقوں کو رسوا اور خوار کر دیا، پس یہ پہلا عذاب ہے منافقین پر اور دوسرا عذاب قبر ہے انتہی۔ اور اخراج کیا ابو الشیخ نے ابی مالک رضی اللہ عنہ سے قولہ تعالی سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ، جلدی ہم منافقوں کو عذاب کریں گے دو مرتبہ کہا راوی نے عذاب کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو جمعہ کیدن اپنی زبان مبارک سے منبر پر اور عذاب قبر

ف الغرض حضرت نے کئی نام الیکر مسجد سے نکالدیا [۱] اور غنیۃ الطالبین کے صفحہ ۱۴۲ تو لکھتے ہیں
فرمایا۔ ولا ان یکاثروا اهل البدع ولا یدانیهم ولا یسلم علیهم فیه لان امامنا امام احمد
ابن حنبل رحمه الله قال من سلم على صاحب البدعة فقد احبه لقول النبي
صلى الله عليه وسلم افشوا السلام بينكم تحابوا ولا يجالسهم ولا يقرب منهم ولا يهنيهم
في الاعياد واوقات السرور ولا يصلي عليهم اذا ماتوا ولا يترحم عليهم اذا
ذكروا بل يباينهم ويعاديهم في الله عز وجل معتقدا ببطلان مذهب اهل
بدعة محتسبا بذالك الثواب الجزيل والاجر الكثير وروى عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قال من نظر الى صاحب بدعة بغضا له في الله ملا الله قلبه
امنا وايمانا ومن انتهر صاحب بدعة بغضا له في الله امنه الله يوم القيمة ومن
استحقر بصاحب بدعة رفعه الله تعالى في الجنة مائة درجة ومن لقيه بالبشر
او بما يسره فقد استخف بما انزل الله تعالى على محمد صلى الله عليه وسلم
وعن ابي المغيرة عن ابن عباس رضي الله تعالى عنه انه قال قال رسول الله
عليه وسلم ابى الله عز وجل ان يقبل عمل صاحب بدعة حتى يدع بدعة
وقال فضيل بن عياض من احب صاحب بدعة احبط الله عمله واخرج
نور الايمان من قلبه واذا علم الله عز وجل من رجل انه مبغض لصاحب
بدعة رجوت الله تعالى ان يغفر ذنوبه وان قل عمله وان رايت مبتدعا في
طريق فخذ طريقا اخر وقال فضيل بن عياض سمعت سفيان بن عيينة
يقول من تبع جنازة مبتدع لم يزل في سخط الله تعالى حتى يرجع ولعن النبي
صلى الله عليه وسلم المبتدع فقال صلى الله عليه وسلم من احدث حدثا او اوى محدثا
فعليه لعنة الله والملئكة والناس اجمعين ولا يقبل الله منه الصرف والعدل
يعني بالصرف الفريضة وبالعدل النافلة وعن ابي ايوب السجستاني انه قال
اذا حدثت الرجل بالسنة فقال دعنا من هذا وحدثنا بما في القران
فاعلم انه ضال۔ ترجمہ اور اہل بدعت کیسا مباحثہ اور مبالغہ کرنا چاہیے۔ اور ان سے

۷

[۱] اور مختصر طبقات حنابلہ مطبوعہ مصر کے صفحہ ۳۰۷ میں ہے فقال فضیل ابن عیاض اذا رأیت الرجل من اصحاب السنة فکانما اریٰ رجلا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واذا رأیت رجلا من اهل البدع فکانما اریٰ رجلا من المنافقین۔ یہ روایت حضرت فضیل ابن عیاض رح سے ہے آپ نے فرمایا کہ جب تو کسی بدعتی کو دیکھے تو گویا [?]

ح شریف از تالیفات فاضل نوری دائم الحضوری حضرت شیخ المشائخ مولنا غلام محی الدین صاحب قصوری قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گویم نخستیں حمد حق آں خالق ارض و سما / قیوم و قادر مقتدر اہل طلب را رہنما
زاں پس درود مصطفیٰ گویم بصد صدق و صفا / فخر الرسل خیر الوریٰ ہادی السبل نور الہدیٰ
بر آل و بر اصحاب او بر جملۂ احباب او / بر و اخلان باب او گویم ز جان و دل ثنا
مدح جناب محی الدین آں غوث اعظم بالیقین / محبوب رب العالمین تن ناتواں جاں را جلا
دادش خدا قرب آنچناں کش نیست یارائے بیاں / پائے شریفش را مکاں بر گردن کل اولیا
باشد کراماتہائے او چوں معجزات مصطفیٰ / خارج ز حد بیروں ز عد حدش نداند جز خدا
مشتے ازاں خروارہا یکدانہ زاں انبارہا / سری ازاں اسرارہا ظاہر بسازم بر ملا
روزے بطور خوشدلی آں پیشوائے ہر ولی / بہر تفرج شد خلی در طرف صحرا و فضا
ناگہ گذشتہ سیر او بر ساحل بحر رنگور / یک پیرزن شد در برہ نالاں و گریاں ہاہا
قدش کماں ہ از عصا تیرش ز آہ جاں گزا / اشکش رواں چوں سیلہا الرزاں دلرزاں دست و پا
پرسید پیرش از کرم از باعث آں درد و غم / او خواند حرف پر الم از دفتر آں ماجرا
گفتا کہ از باغ جہاں یک داشتم سرو رواں / یعنی کہ فرزند جواں بود دست در پیری عصا
تابندہ رو فرخندہ خو خوشبو سیہ چوں نافہ مو / یک جلوۂ دیدار او صد دردمنداں را دوا
بود جمالش آیتی حسن و سخایش غایتی / مشتاق او ذو رایتی محتاج او اہل لوا
از خون دل دادم لبن جاں دادمش بر جان تن / فارغ نہ زو یکدم بدن در خدمتش صبح و مسا
دندانش چوں شد دانہ خا کردم ز شیر او را جدا / ہر چیز کم دادہ خدا مصروف کردم در غذا
چوں دیدہ کردم پرورش نادیدہ ہا دادم خورش / مندیل زر بر سرش نعلین سیمیں زیر پا
پوشاک آں پاکیزہ تن مشروع و ململ گلبدن / زربفت چین و خز ختن دیبا با علام طلا
بودم بر ویش شادماں داخل بسلک بیغماں / یا دم نہ در روز و شباں جز شغل آں راحت فزا
چوں شد بقوت بال او حیران جہاں بر چال او / شیر نر ز آں پامال او ہمدست شد با اژدہا
گفتم بدل از بہر او بینم رخ فرزند او / دادم ازاں پیوند او با خاندان ذوالعلا
رسم شگوں شد ساختہ اسباب شد پرداختہ / قصر سرور افراختہ کردم بر آتش را بنا
گشتہ برات آوردہ اں باکر و دختر خسرواں / آلات شادی در میاں دف دہل سرنا و نا
دادم بسے ہمراہ را یک سر گدا و شاہ را / چوں قطع کردم راہ را آسودم از رنج و عنا

آں طرف ثانی از شرف درہا کشادند از صدف
کردند حاضر طعمہ شیریں و شور بینی ہمہ
شیریں برنج انبار ہا حلوا و نان خرد ارہا
دادہ جہازاں ذوالقدر زیور فزوں آوند زر
اسپاں مرصع زین فرش استر شترہا بارکش
چوں مہ برزہرہ شد قرین در ساعت نیکوترین
در کشتی ایں بحر خوں آمد برات از بخت دوں
نوشہ عروس و ہمرہاں در طرفۃ العین ناگہاں
یکمن بماندم زاں ہمہ جستی نشانی از رمہ
زیں زندگی در دو زخم از بار غم شد پشت خم
شد سالہا اثنی عشر کافتاد در خرمن شرر
آں شہ کہ حکمش بود کن در گوش چوں کرد ایں سخن
گفتا کہ اے غمخوارہ در دشت غم آوارہ
تا زندہ گردد پور تو ظاہر شود مستور تو
پس پیر پیران صفا در سجدہ شد پیش خدا
یارب مراں اموات را در جوف حوت اقوا ترا
سر بد بسجدہ ہمچناں کز جائے غرق آمد فغان
شد اہل کشتی را گذر سالم بساحل بے خطر
نوشہ باں تاج و کمر در دست از تیغ و سپر
قوال مطرب بذلہ گو نقال در نقل نکو
مادر پسر شد مجتمع غم ہا ز دل شد منقطع
ظاہر چو شد ایں طرفہ سر بسیا منکر شد مقر
چو ایں کرامت شد مبیں شد خلق را راسخ یقیں
اے محی الدین عالی قدر روی قبلہ جن و بشر
غرقم بدریائے بدی حرقم بہ نیران خودی
شیطاں نمودہ ستم از راہ نیکی کردہ گم
نفس است اندر سرکشی در بخل و حرص و زرکشی
اے صاحب ارشاد من درگوش کن فریاد من
ہستم تھنوی در لقب ساکن جھنوی با ادب

دانند سیم و زر بکف کردند [illegible]
شامی کباب و کورمہ حلو [illegible]
بادام شکر بارہا خمہا ز [illegible]
صد نافہ مشک تتر صد [illegible]
داہان غلامان ماہ وش [illegible]
گشتیم ز انجا رہ گزیں باد [illegible]
کشتی چو گردوں شد نگوں [illegible]
گشتند در دریا نہاں گویا [illegible]
ورد زبانم ہر دمہ [illegible]
ہر دم شود افزوں نہ کم [illegible]
رندو شبم ور شور و شر [illegible]
از قصۂ زال کہن در جوش [illegible]
سازم برائیت چارہ کہ خوا [illegible]
آساں شود مشکو تو از قد [illegible]
با عجز زاری ربکا شد [illegible]
ہر جز و جز اشتاب [illegible]
کشتی پر از مرداں پیدا [illegible]
از غرق در دن یکسر باں آں [illegible]
بانو نشستہ حجلہ در پیشش [illegible]
خمار می ریز از سبو یارا [illegible]
ایں قصبہ را شد مستمع ہر کس [illegible]
گشتند کافر منکسر شد [illegible]
بردعد رب العلمین بر حشر [illegible]
سوئے غلام خود نگر از راہ الطاف [illegible]
یا ملتجائی خذ یدی اخرج من [illegible]
از غفلتم نوشاندہ خم کرد سر مست خطا
وارد بغیر حق خوشی دائم بدام [illegible]
ہیچ خواہ از ایشاں داو من [illegible]
از فیض شاہاں کے عجب بخشش [illegible]